السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احرام کا کیا معنی ہے؟ اور محرم کے لیے کون کون سے اعمال مسنون ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احرام حج و عمرہ کی نیت کوکہتے ہیں یعنی (کسی انسان) دل میں یہ ارادہ کرنا کہ وہ حج یا عمرہ کو شروع کرنے لگا ہے اوراس کے ساتھ ہی وہ ان امور سے رک جاتا ہے جو محرم کے لیے حرام قرار دیئے گئے ہیں۔ احرام محض لباس ترک کرنے کا نام نہیں کیونکہ دو چادریں توانسان کبھی اپنے شہر میں بھی نیت کے بغیر پہن لیتا ہے تو اسے محرم نہیں کہا جاتا کیونکہ انسان محرم تو دل کے قصد وارادہ سے ہوتا ہے اوراس ارادہ کے ساتھ ہی وہ اپنے معمول کے لباس قمیص اور عمامہ وغیرہ کو اتار کر احرام کا لباس پہن لیتا ہے اور فدیہ دیتا ہے۔

اگر صفائی وستھرائی کو دیر ہوگئی ہو تو احرام کے وقت غسل کرنا مسنون ہے اور اگر ایک دن پہلے غسل اور صفائی وغیرہ کی ہو تو پھر تجدید غسل کی ضرورت نہیں ہے، ہاں البتہ میل کچیل وغیرہ دور کر کے صفائی حاصل کرنا مسنون ہے، لہذا مونچھیں اگر لمبی ہوں تو انہیں کاٹ لیا جائے تاکہ احرام کے بعد بڑھ جانے کی وجہ سے اسے تکلیف نہ ہو۔ احرام کی نیت سے پہلے خوشبو کا استعمال بھی مسنون ہے جبکہ نیت کے بعد خوشبو کا استعمال ممنوع ہے۔ احرام سے پہلے خوشبو لگانا اس لیے جائز ہے تاکہ بعد میں پسینے اور میل سے تکلیف نہ پہنچے اور اگر ایسا کوئی اندیشہ نہ ہو تو پھر ترک خوشبو میں کوئی حرج نہیں کیونکہ حج ہو یا عمرہ احرام کی مدت کم ہی ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ289

محدث فتویٰ